REGD. L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

جلد ۲ | ۳ تبوک ۱۳۲۷ ہش | ۲۸ شوال ۱۳۶۷ھ | ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۰

بیت المقدس کے یہودی ہڑتال کرنے لگے

دمشق ۲ ستمبر۔ تل ابیب میں معلوم ہوا ہے کہ یہودی حکام بیت المقدس کے یہودی مزدوروں کے خلاف سخت کاروائی کرنے کی اسکیم تیار کر رہے ہیں۔ بیت المقدس کے یہودی مزدوروں نے عام ہڑتال کرنے کا ارادہ کیا ہے کیونکہ وہاں زندگی کی ضروریات بہت گراں ہیں اور ان کی مزدوری بہت ہی قلیل ہے (اسٹار)

فوجی خدمات کیلئے ۹۰ لاکھ امریکنوں کی پیشکش

نیویارک ۲ ستمبر تقریباً ۹۰ لاکھ امریکی نوجوانوں نے اپنے آپکو فوجی خدمات کیلئے پیش کیا ہے لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ فی الحال بہت کم لوگوں کو بلایا جائیگا (اسٹار)

فلسطین کی تمام عرب فوجوں کو ایک ہائی کمان کے ماتحت کر دیا جائیگا

مصری جرنیل عرب فوجوں کا سپہ سالار ہوگا

لندن ۲ ستمبر۔ "ڈیلی میل" کا نامہ نگار مقیم بیروت رقمطراز ہے کہ عرب لیگ آجکل فلسطین کی تمام عرب فوجوں کو ایک کمان کے تحت لانے کی کوشش کر رہی ہے اور اس ضمن میں اعلیٰ سیاستدان مختلف عرب کا دورہ کر رہے ہیں تاکہ فلسطین میں لڑنیوالی تمام فوجوں کو تین نائب کمانوں اور ایک ہائی کمان کے تحت کر دیا جائے۔ پہلی سب کمان شرق اردن اور عراق کی ہوگی۔ دوسری سب کمان شام اور لبنان کی ہوگی اور تیسری سب کمان کے تحت مصر سعودی عرب اور یمن کی افواج ہونگی۔ اور ان سب فوجوں کے کمانڈر انچیف ایک مصری جرنل ہونگے۔ نامہ نگار نے مزید بتلایا کہ غیر سرکاری طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ اس اسکیم پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ نامہ نگار کا کہنا ہے کہ روس کے ترجمان اخبار "پروردا" نے اس اسکیم کی سخت مذمت کی ہے کیونکہ اسکے خیال میں یہ اینگلو سیکسن لوگوں کی ایک چال ہے جس سے کہ وہ وسیع شام کی اسکیم پر عملدرآمد کرانا چاہتے ہیں۔ نامہ نگار نے مزید بتلایا کہ "پروردا" کے اس تبصرہ کا عربوں پر وہ اثر نہیں ہوا جسکی کہ کریملین میں امید تھی۔ ایک عام عرب شخص یہ کہہ رہا ہے "روس ہمارے ساتھ کیا چال چلانا چاہتا ہے"۔ نامہ نگار کا کہنا ہے عربوں کے ردعمل کو زیادہ پر زور طریق سے بیان نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس سے پہلے عرب کھلم کھلا یہ کہہ رہے تھے صیہونیوں کی گرفت دراز ہوگی پھیلائی ہوئی کشمکش سے چھٹکارا حاصل کرنیکا صرف یہ طریقہ ہے۔ کہ ہم روس کے ساتھ مل جائیں (اسٹار)

جنوبی افریقہ سے ہندوستانیوں کا اخراج

ہماری پالیسی کا لازمی جزو ہے

کیپ ٹاؤن ۲ ستمبر جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ وہ صرف اس بنیاد پر انڈین یونین سے گفت و شنید کر سکتے ہیں کہ جنوبی افریقہ کے تمام ہندوستانیوں کو واپس بلا لیا جائے۔

آپ نے کہا یہ مطالبہ ہماری پالیسی کا ایک ضروری اور لازمی جزو ہے۔

کشمیر کمیشن کے گیارہ نمائندے کشمیر میں ہندوستانی مقبوضہ علاقوں کا جائزہ لے رہے ہیں

التوائے جنگ کے متعلق کمیشن عنقریب ایک بیان دیگا

سری نگر ۲ ستمبر ان دنوں کشمیر کمیشن کے گیارہ نمائندے کشمیر میں ہندوستانی مقبوضہ علاقہ کا سیاسی اور اقتصادی جائزہ لے رہے ہیں۔ کل ان نمائندوں نے شیخ عبداللہ سے ملاقات کی اور اپنے دورے کا پروگرام مرتب کیا۔ امید ہے کہ آج یہ ممبر گلمرگ روانہ ہوجائینگے

کشمیر کمیشن کے ممبر جو ان دنوں کراچی میں مقیم ہیں۔ آج پھر تیسری بار سر محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان سے ملاقات کرینگے۔ ان ملاقاتوں کا تعلق کمیشن کی التوائے جنگ کی تجویز سے ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اس ہفتے کے ختم ہونے سے قبل کمیشن کی طرف سے ایک اعلان جاری کیا جائے گا جس میں التوائے جنگ کی تجویز پہ روشنی ڈالی جائے گی۔

کیا غیر مسلم پاکستان میں سات ارب روپے کی جائداد چھوڑ گئے ہیں؟

نئی دہلی ۲ ستمبر۔ انڈین پارلیمنٹ میں مسٹر آئنگر وزیر بے محکمہ نے بتایا کہ پاکستان سے آنے والے غیر مسلم پناہ گزینوں کے دعوٰی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان میں سات ارب سے زیادہ کی جائداد چھوڑ کر آئے ہیں۔

عراق اور پاکستان کے درمیان معاہدہ کیلئے گفت و شنید

بغداد ۲ ستمبر۔ عراق پاکستان کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے تاکہ دونوں ممالک کے اقتصادی تعلقات زیادہ استوار ہو جائیں۔ عراق نے پاکستان کو اپنا گیہوں فروخت کرنیکی بھی پیشکش کی ہے (اسٹار)

میرے پچاس ہزار مریدین سربکف حیدر آباد کے تحفظ کیخاطر لڑنے کیلئے تیار ہیں

لاہور ۲ اگست آج مقامی اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے سرحد کے مشہور مسلم لیگی لیڈر اور سرحد اسمبلی کے رکن پیر عبداللطیف صاحب زکوڑی شریف نے کہا میرے ۵۰ ہزار مرید سربکف حیدرآباد کی اسلامی ریاست کے تحفظ کیلئے میدان کارزار میں کود پڑنے کیلئے تیار کھڑے ہیں۔ پنڈت نہرو اور پٹیل کو چاہیئے کہ وہ اپنی جارحانہ سامراجی سرگرمیوں کو چھوڑ کر مصالحانہ رویہ اختیار کریں اور حضور نظام کی آزادی میں دخل انداز نہ ہوں۔ آپ نے کہا میں ابھی کشمیر کے مختلف محاذوں سے ہو کر آیا ہوں۔ آزاد کشمیر کے بلند حوصلہ مجاہدین جی توڑ کر جہاد کی داد شجاعت دے رہے ہیں۔ اور وہ دن دور نہیں کہ سرینگر پہ ہلالی پرچم لہرا دیا جائے گا۔ آپ نے سرحد کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا مجھے خان قیوم سے عداوت کد نہیں۔ ہماری ان سے بہت توقعات وابستہ تھیں۔ لیکن افسوس انہوں نے پاکستان دشمنوں کے اخباروں پر ایسی روش اختیار کی ہے جو مسلم لیگ کیلئے تباہ کن اور پاکستان کے لئے بدنام کن ہے۔ آخر میں آپ نے کہا ہم سرحد بلکہ سارے پاکستان میں شریعت اسلامیہ کا نفاذ چاہتے ہیں۔ ہم آئین شریعت کا اعلان فوری چاہتے ہیں۔ مگر ہم خود جانتے ہیں کہ اس کا نفاذ بتدریج ہی ہو سکتا ہے اور وہی مفید ہوگا (نامہ نگار خصوصی)

"نقوش" "سویرا" اور "ادب لطیف" کی اشاعت چھ ماہ کیلئے بند کر دی گئی

ان رسائل میں قابل اعتراض مضامین چھپتے رہے ہیں

لاہور ۲ ستمبر ——— ہمارے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے ———

اینٹی پاکستان سرگرمیوں کے سلسلے میں مغربی پنجاب کی حکومت نے صوبے کے رسائل و جرائد کے خلاف جو سرگرم مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کا دوسرا اہم اقدام یہ ہے کہ ماہنامہ "نقوش" دو ماہیہ "سویرا" ماہنامہ "ادب لطیف" کی اشاعت چھ چھ ماہ کیلئے بند کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اقدام ان ماہناموں میں چند قابل اعتراض مضامین چھپنے کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے حکومت تین روزناموں "تسنیم" "کوثر" اور "آغاز" کی اشاعت چھ چھ ماہ کیلئے بند کر چکی ہے۔

ماہنامہ نقوش کے ایڈیٹر مسٹر احمد ندیم قاسمی اور ہاجرہ مسرور صاحبہ ہیں۔ دو ماہیہ سویرا کے چودھری نذیر احمد اور ساحر لدھیانوی ہیں۔ اور ماہنامہ ادب لطیف کے ادارہ تحریر میں مسٹر ممتاز مفتی۔ مسٹر عبدالمتین عارف اور چودھری برکت علی شامل ہیں یا امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر ممتاز مفتی حکومت کے ہفتہ وار جریدہ "استقلال" کے ادارہ تحریر میں بھی شامل ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر ایم اے - ایل ایل - بی
پرنٹر و پبلشر عبدالحمید ... بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

نبوّت

(۱) ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مکرم قاضی ابو حنیف تحلی محمد صاحب از سیالکوٹ شہر

(۱) "اگر یہ کہا جائے کہ آنحضرت صلعم تو خاتم النبیین ہیں۔ پھر آپ کے بعد نبی کس طرح آسکتا ہے اس کا جواب یہی ہے کہ بیشک اس طرح سے تو کوئی نبی نیا ہو یا پرانا نہیں آسکتا۔ جس طرح سے آپ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آخری زمانہ میں اتارتے ہیں۔ اور پھر اسی حالت میں ان کو نبی بھی مانتے ہیں۔ بلکہ چالیس برس تک وحی نبوت کا جاری رہنا اور زمانہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ جانا آپ لوگوں کا عقیدہ ہے۔ بیشک ایسا عقیدہ تو معصیت ہے۔ اور آیت ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین اور حدیث لا نبی بعدی اس عقیدہ کے کذب صریح ہونے پر کامل شہادت ہے۔ لیکن ہم اس قسم کے عقائد کے سخت مخالف ہیں اور ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں"

(۲) "نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں مگر ایک کھڑکی سیرۃ صدیقی کی کھلی ہے۔ یعنی فنافی الرسول کی۔ پس جو شخص اس کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے۔ اس پر ظلی طور پر وہی نبوت کی چادر پہنائی جاتی ہے۔ جو نبوت محمدی کی چادر ہے۔ اسلئے اس کا نبی ہونا غیرت کی جگہ نہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ذات سے نہیں۔ بلکہ اپنے نبی کے چشمہ سے لیتا ہے اور نہ اپنے لئے بلکہ اسی کے جلال کے لئے اسکے یہ معنے ہیں کہ محمد صلعم کی نبوت آخر محمد کو ہی ملی۔ گو بروزی طور پر۔ مگر نہ کسی اور کو۔ غرض میری نبوت اور رسالت باعتبار محمد اور احمد ہونے کی ہے نہ میرے نفس کی رو سے۔ اور یہ نام بحیثیت فنافی الرسول مجھے ملا ہے لہذا خاتم النبیین کے مفہوم میں فرق نہ آیا لیکن عیسیٰ علیہ السلام کے اترنے سے ضرور فرق آئے گا"۔

(۳) "اس میں اصل بھید یہی ہے کہ خاتم النبیین کا مفہوم تقاضا کرتا ہے کہ جب تک کوئی پردہ مغائرت باقی ہے اس وقت تک اگر کوئی نبی کہلائیگا تو وہ اس مہر کو توڑنے والا ہوگا جو خاتم النبیین پر ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اس خاتم النبیین میں ایسا گم ہو کہ بباعث نہایت اتحاد اور نفی غیریت کے اسی کا نام پالیا ہو۔ اور صاف آئینہ کی طرح محمدی چہرہ کا اس میں انعکاس ہو گیا ہو تو وہ بغیر مہر توڑنے کے نبی کہلائیگا۔ کیونکہ وہ محمد صلعم ہے گو ظلی طور پر۔ پس باوجود اس شخص کے دعوے نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا۔ پھر بھی سیدنا خاتم النبیین ہی رہا۔ کیونکہ یہ محمد ثانی اسی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تصویر اور اسی کا نام ہے۔ مگر عیسیٰ علیہ السلام بغیر مہر توڑنے کے نہیں آسکتا۔ کیونکہ اس کی نبوت الگ نبوت ہے"

(۴) "ہاں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے اور ہرگز فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ میں باوجود نبی اور رسول کے لفظ کے ساتھ پکارے جانے کے خدا کی طرف سے اطلاع دیا گیا ہوں کہ یہ تمام فیوض بلاواسطہ میرے پر نہیں ہیں۔ بلکہ آسمان پر ایک پاک وجود ہے جس کا روحانی افاضہ میرے شامل حال ہے یعنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ اس واسطہ کو ملحوظ رکھ کر اور اس میں ہو کر اور اس کے نام محمد اور احمد سے مسمّی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔ اس طور سے خاتم النبیین کی مہر محفوظ رہی۔ کیونکہ میں نے انعکاسی اور ظلی طور پر محبت کے آئینہ کے ذریعے سے وہی نام پایا"۔

(۵) "غرض خاتم النبیین کا لفظ ایک الٰہی مہر ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر لگ گئی اور اب ممکن نہیں کہ کبھی یہ مہر ٹوٹ جائے ہاں یہ ممکن ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہ ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ دنیا میں بروزی رنگ میں آجائیں اور بروزی رنگ میں اور کمالات کے ساتھ اپنی نبوت کا اظہار بھی کریں۔ اور یہ بروز خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک قرار یافتہ عہدہ تھا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم اور انبیاء کو اپنے بروز پر غیرت نہیں ہوتی کیونکہ وہ انہی کی صورت اور انہی کا نقش ہو لیکن دوسرے پر ضرور غیرت ہوتی ہے"۔

(۶) "اور اب اس تمام تحریر سے مطلب میرا یہ ہے کہ جاہل مخالف میری نسبت یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ مجھے ایسا کوئی دعویٰ نہیں میں اس طور سے جو وہ خیال کرتے ہیں نہ نبی ہوں نہ رسول ہوں۔ ہاں میں اس طور سے نبی اور رسول ہوں جس طور سے ابھی میں نے بیان کیا۔ پس جو شخص میرے پر شرارت سے یہ الزام لگاتا ہے کہ نبوت اور رسالت کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ وہ جھوٹا اور ناپاک خیال ہے۔ مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے میرا نفس درمیان میں نہیں ہے۔ بلکہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے...... پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی۔ محمد صلعم کی چیز محمد صلعم کے پاس رہی۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام"۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

۲۔ ملفوظات حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ

مسئلہ نبوّت در خیر امت

فرماتے ہیں:-

۱۔ "ہر چند منصب نبوت ختم یافتہ است۔ اما از کمالات نبوت وخصائص آں بطریق تبعیت و وراثت اکمل تابعان انبیاء را نصیب است"۔ (مکتوب ۶ جلد ۲ صفحہ ۱۷)

ہر چند منصب نبوت ختم ہو چکا ہے۔ لیکن نبوت کے کمالات اور خصائص وراثت اور پیروی کے طور پر انبیاء کرام کے کامل متبعین کو ضرور حاصل ہو سکتے ہیں۔

۲۔ اکمل تابعان انبیاء رابجہت کمال متابعت وفرط محبت بلکہ بمحض عنایت وموہبت جمیع کمالات انبیاء متبوعہ خود را جذب نمائند و بکلیت برنگ ایشاں منصبغ میگردند حتیٰ کہ فرق نمے ماند درمیان متبوعان وتابعان الا بالاصالت والتبعیۃ والاولیۃ والآخریۃ۔ (مکتوبات جلد ۱ صفحہ ۲۴۲) یعنی انبیاء کے کامل پیرو بباعث کمال متابعت اور فرط محبت بلکہ محض عنایت اور موہبت الٰہی کے طور پر اپنے متبوع نبیوں کے کمالات کو اپنے وجود میں جذب کر لیتے ہیں۔ اور کلیتہً ان کے رنگ میں رنگین ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ تابع اور متبوع (امتی اور نبی) کے درمیان کوئی فرق نہیں رہتا۔ سوائے اصالت اور تبعیت (اصل اور ظل) کے اور پہلے اور پیچھے ہونے کے۔

۳۔ "نبی ہر چند بعضے کمالات را بتوسط فردے از افراد امت خود حاصل نماید وبتوسل او بہ بعضے مقامات برسد آنا نقص آں نبی ازیں راہ لازم نیاید۔ وآں فرد را مزیتے بایں توسط بر آں نبی حاصل نہ شود۔ چہ آں فرد ایں کمال را بمتابعت آں نبی یافتہ است وبہ طفیل او بایں دولت رسیدہ پس آں کمال فی الحقیقت از آں نبی است۔ ونتیجہ متابعت اوست۔ وآں فرد بمنزلہ خادم اوست۔ کہ از خزائن او خرچ کردہ لباسہائے مزیب تیار کردہ مے آرد۔ کہ باعث مزید حسن وجمال مخدوم میگردد"۔ (جلد ۳۔ مکتوب ۹۴)

نبی متبوع بعض کمالات کو اپنی امت کے کسی فرد کے ذریعے سے بھی حاصل کرتا ہے اور اسکے وسیلے سے بعض مقامات پر پہنچتا ہے۔ لیکن اس طریق سے نبی کی ذات میں کوئی نقص لازم نہیں آتا اور نہ اس طریق سے امتی کو اپنے نبی پر کوئی فضیلت حاصل ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس امتی نے یہ کمال اپنے نبی متبوع سے پایا ہے اور اسکی طفیل اس مرتبے پر پہنچا ہے۔ پس وہ کمال درحقیقت نبی متبوع کا ہے اور اسی کی پیروی کا نتیجہ ہے اور اس امتی فرد کی حقیقت ایک سے بڑھکر نہیں ہے۔ کیونکہ اسی کے خزانے سے خرچ کر کے خوبصورت لباس تیار کر کے لاتا ہے اور اپنے مخدوم نبی کیلئے مزید حسن وجمال کا موجب بنتا ہے۔

ہر قسم کی نبوت کو بند سمجھنے والے حضرات مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مندرجہ بالا ملفوظات کے متعلق کیا ارشاد فرمائینگے۔ بعینہ یہی نبوت ہے جس کا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کو دعوٰے ہے۔ یہ نبوت نہ ختم نبوت میں خلل انداز ہے اور نہ حدیث لا نبی بعدی میں۔ کیونکہ یہ نبوت درحقیقت نبوت محمدیہ ہے جو ایک اکمل تابع کے ذریعے سے ظاہر ہوئی ہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے سے آیت اور حدیث دونوں میں رخنہ واقع ہو جاتا ہے کیونکہ وہ صاحب شریعت صاحب امت اور صاحب نبوت مستقلہ ہیں وہ ہرگز اس امت میں نہیں آسکتے۔

ذیل کے کلام منظوم میں حضرت مسیح موعودؑ نے آنحضرت صلعم کے ساتھ اپنے تعلق کو خوب واضح فرمایا ہے"

بسکہ من در عشق او گشتم نہاں
من ہمانم من ہمانم من ہماں
جان من از جان او یابد غذا
از گریبانم بر آمد آں ذکا
احمد اندر جان احمد شد پدید
اسم من گردید آں اسم وحید
آنچہ مارا وحی وایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور وکمال
وصل دلدار ازل بے او محال

یعنی آنحضرت صلعم کے عشق ومحبت میں اسقدر گم ہو گیا ہوں کہ میرے اور حضور کے درمیان کوئی دوئی نہیں رہی میری جان حضور کی جان سے غذا حاصل کرتی ہے گویا وہ آفتاب صداقت میرے ہی اندر سے ظہور پذیر ہوا۔ یہ احمد اس احمد کے جان اور وجود سے نمودار ہوا اسلئے اس وحید اور یگانہ کا نام مجھے ملگیا وحی الہام کا سلسلہ جو مجھ پر جاری ہے وہ میری ذات سے نہیں۔ بلکہ اسی پاک وجود کی طفیل ہے اور ہر نور اور کمال مجھے حاصل ہوا اسی مقدس وجود سے حاصل ہوا ہے خلاصہ یہ کہ اس محبوب حقیقی اور دلدار ازل کا وصال بغیر اس کے ناممکنات میں سے ہے۔

روزنامہ الفضل
۲ ستمبر ۱۹۴۸ء

اے علمائے اسلام ہمارے سامنے بڑا اہم کام ہے

کل ہم نے اجمالاً علمائے اسلام کی توجہ اس اہم کام کی طرف دلائی تھی۔ جو باری تعالےٰ عزیز الحکیم وحدہ لاشریک نے اپنے آخری پیغام کی اشاعت کے لئے ہمارے سپرد کیا ہے۔ ہم نے یہ بتایا تھا کہ کس طرح دُنیا صداقت کے لئے ترس رہی ہے۔ اور ہم کس طرح صداقت کو اپنے باہمی فروعی تنازعات کے پردوں میں چھپائے بیٹھے ہیں۔ اور اسکی منور کر دینے والی شعاعوں کی خود ہی اوٹ بنے ہوئے ہیں۔

ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ ہمارے حساس علماء جب دنیا کی موجودہ حالت پر غور کرتے ہیں۔ اور جو دہ ایکی وہ بدعنوانیاں دیکھتے ہیں۔ جو مغربی اقوام کی فطرت ثانیہ بن چکی ہیں تو پکارا اٹھتے ہیں۔ کہ دنیا کے تمام موجودہ مصائب اس لادینی تہذیب کے پیدا کردہ ہیں۔ اور یہ ان کی لامذہبیت اور اللہ تعالےٰ کی فراموشی ہی ہے۔ جس نے ان کو اس قدر بے باک کر دیا ہے۔ جس نے ان کو اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے غلط استعمال کی وجہ سے اتنا سفاک اور ظالم بنا دیا ہے۔ کہ وہ مادی قوتوں کے گھمنڈ میں آکر تمام اخلاقی اور روحانی قدروں کو نظر انداز کر بیٹھے ہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کا نام بھی لیتے ہیں تو محض بھولے بھالے انسانوں کو دھوکہ میں ڈال کر ان سے ناجائز انتفاع کی توقع پر۔ وہ کبھی اخلاق اور مذہب کا ذکر بھی کرتے ہیں۔ تو محض اس غرض سے کہ جن قوموں کو وہ لوٹنا چاہتے ہیں۔ ان کو نظر آئے۔ کہ وہ بڑے نیک دل اور ان کے خیر خواہ ہیں۔ ورنہ ان کے پیش نظر صرف خود غرضانہ مقاصد ہوتے ہیں وہ محض اس لئے ایسا کرتے ہیں۔ کہ انکی تجوریاں سیم وزر سے بھر جائیں۔ درحقیقت ان کے دل میں نہ خوف خدا رہا ہے۔ اور نہ انسانوں کی بھلائی کا خیال

بے شک یہ درست ہے کہ ہمارے علماء سچے ہیں۔ جو کچھ وہ ان اقوام کے متعلق اندازے کرتے ہیں ان میں کوئی غلطی نہیں کرتے۔ وہ ان قوموں کے ارادوں نیتوں اور مقاصد کا صحیح نقشہ کھینچتے ہیں۔ دنیا میں جو بدیاں بے حیائیاں سفاکیاں اور بدعنوانیاں رونما ہو رہی ہیں۔ وہ انہی مہذب گندم نما جو فروشوں کی الحادی تہذیب کے مختلف نظریات کی وجہ سے ہیں لیکن سوال تو یہ ہے۔ کہ ان بلاؤں کو دیکھتے ہوئے سمجھتے ہوئے

ہمارے علماء جن کا دعوے ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے آخری پیغام کے امین ہیں۔ اور وہ نسخہ جو دنیا کے موجودہ تمام امراض کا واحد علاج ہے انہی کے پاس ہے۔ تو پھر وہ کیوں آگے نہیں بڑھتے اور ہلاکت کا شکار ہوتی ہوئی دنیا کو سنبھال نہیں لیتے۔ کیا کسی ایسے بخیل طبیب کا تصور بھی کیا جا سکتا ہے۔ جس کے پاس بیماری کا تیر بہدف علاج ہو۔ اور وہ بیمار کو اپنی آنکھوں کے سامنے تڑپتا دیکھے۔ اور ٹس سے مس نہ کرے۔

یہ کتنے اچنبھے کی بات ہے کہ ہمارے علماء دنیا کے امراض کی صحیح تشخیص کر چکے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ انہی کے پاس ان امراض کا مجرب نسخہ ہے۔ اور پھر بھی وہ ایسے بے حس پڑے ہیں کہ گویا ان پر کوئی فرض ہی عائد نہیں ہوتا۔ بے شک یہ تپدق تیسرے درجہ پر پہونچ چکا ہے۔ لیکن ذرا اس بات کو بھی تو یاد کرنا چاہیئے۔ کہ انسانی تاریخ میں کتنی بار دنیا مرض کے تیسرے درجہ پر پہونچ پہنچ کر حکیم مطلق کے صحیح نسخہ کے استعمال سے صحت یاب ہو چکی ہے۔ عاد و ثمود کی قومیں کس درجہ پر تھیں؟ پھر نوح علیہ السلام کی قوم کا کیا حال تھا؟ دور جانے کی ضرورت نہیں۔ جاہلی عرب کا ہی خیال کیجئے۔ دنیا کی کونسی لعنت تھی جو اس پر نہیں برس رہی تھی۔ اگر خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ہماری طرح ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے رہتے۔ اور مایوس ہو کر اپنا کام چھوڑ دیتے۔ تو آج دُنیا اس روشنی سے کس طرح آشنا ہوتی جو ہماری پھیلائی ہوئی تاریکیوں کے پردوں کے باوجود جھلک جھلک کر ہمیں صراط مستقیم کے نشانات دکھا رہی ہے۔

پھر اے علمائے اسلام آپ کفر کے اندھیروں سے کیوں خوفزدہ ہیں۔ بے شک اس وقت باطل کی تاریکیاں بحر بیکراں کی طرح ٹھاٹھیں مار رہی ہیں۔ اور کوئی سلامتی کا کنارا نظر نہیں آتا۔ لیکن کیا جب کولمبس ہند کی تلاش میں ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندروں میں کود پڑا تھا۔ اس کی حالت بعینہٖ ایسی تھی جیسی کہ اب آپ کی ہے۔ اس کے دل کی کیفیت بھی ایسی ہی تھی۔ جیسی کہ اب ہمارے دلوں کی ہے لیکن ایک امید کا مدھم سا چراغ اسکے سامنے جھلملا رہا تھا۔ وہ اسی کی راہنمائی میں چل پڑا تھا۔ اور اس نے نئی دنیا پالی تھی۔ جس کا اسے وہم و گمان بھی نہ تھا۔

ہمارا راہ نما چراغ تو اسکے چراغ سے زیادہ روشن ہے۔ اگر ہم بسم اللہ مجریھا و مرسٰھا کہہ کر تاریکیوں کے سمندر میں گھس جائیں تو یقیناً ہم بھی نہ صرف نئی دنیا ہی بلکہ نیا آسمان بھی پائیں گے۔

آؤ آؤ ہم ان باہمی تنازعات ان چھوٹے چھوٹے فروعی جھگڑوں کو چھوڑ دیں۔ آپس میں الجھنا ایک دوسرے کی ٹانگیں پکڑ کر نیچے گھسیٹنے کا شغلہ ترک کر دیں۔ ہمارے سامنے حقیقی کام ہے۔ بہت بڑا اہم کام ہے۔ جو ہم نے سرانجام دینا ہے۔ ایسی دھاندلی میں باہمی آویزشوں کی فرصت ہی کہاں ہے۔ خیال کیجئے جب ظالموں کی سفاکیوں سے اپنی جانیں بچانے کے لئے ہم میں سے بہت سے مشرقی پنجاب سے نکل رہے تھے۔ تو کیا اس وقت ہمارے دلوں میں چھوٹے چھوٹے گھریلو جھگڑے اور ایک دوسرے سے ناراضیاں آرہی تھیں۔ یا ہمارے تمام قویٰ اس ایک مہم کو سر کرنے کے لئے مجتمع ہو گئے تھے جو درپیش ہو گئی تھی۔

اے علمائے اسلام اگر آپ کے دلوں میں اسلامی زندگی کی ایک رمق باقی ہے۔ اگر آپ کو اسلام اللہ تعالےٰ کے آخری پیغام اور سرور کائنات خیر الانام کی عزت و ناموس کا ایک ذرہ کے برابر بھی احساس ہے تو اٹھو اور کمر ہمت باندھ لو۔ اور مغربی تہذیب کے الحادی لاؤ لشکر پر ہلہ بول دو۔ آسمان پر آخری فتح ہمارے نام پر لکھی ہے۔ لوح تقدیر کا عکس قرآن کریم ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اس میں یہی تحریر ہے۔

کتب اللہ لاغلبنّ انا و رسلی

نئی اور پرانی دنیائیں اللہ تعالےٰ کی ہیں۔ اسلئے

ہر ملک ملکِ ماست کہ ملکِ خدائے ماست

اگر دنیا کے شمال اور جنوب میں مشرق اور مغرب میں اسلامی مشن کھل جائیں۔ اور ہمیں کھولنے ہی پڑیں گے۔ تو یقیناً آپ چند سالوں ہی میں دیکھیں گے۔ کہ تمام دنیاوی قوتیں آپ کے پاؤں پر ہونگی۔ پھر یہ دنیاوی قوتیں جو اب شیطانی ہاتھوں میں شیطانی بنی ہوئی ہیں۔ خود بخود رحمانی قوتیں بن جائینگی۔ اور دنیا جو اب جہنم زار نظر آتی ہے فردوس بریں۔

آپ کو اس مہم کے لئے نہ تلوار باندھنے کی ضرورت نہ ایٹم بموں کی نہ حکومتوں کی باگ ڈور ہاتھ میں لینے کی۔ یہ جہاد اکبر ہے۔ اور سوا اللہ اکبر کے اس کے لئے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ وہ لوگ جو آپکو حکومتوں کے سبز باغ اور سلطنتوں کے سنہری خواب دکھا رہے ہیں۔ اے علمائے اسلام وہ آپ کی قوت عمل کو سلب کر رہے ہیں۔ ذرا غور تو کرو سرور دو عالم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے حضرت عمرؓ جیسے پہلوان اسلام کو کس تلوار سے فتح کیا تھا۔ اور حضرت خالدؓ کو سیف اللہ کس طرح بنایا گیا تھا۔ اور حضرت علی شیر خدا کو کن اسلحہ سے زیر کیا گیا تھا۔ وہ کونسا تیر تھا جو والیٔ حبش اور شاہ مصر کے سینوں کو چھید گیا تھا۔ کیا ایک یتیم اور چند غلاموں نے یہ تمام اسلامی دنیا نہیں بنائی۔ جو آج چین کے قلب سے مراکو تک پھیلی ہوئی ہے۔

آپ سمجھتے ہیں شائد؟ یہ کام ہمارے شہنشاہوں کا کارنامہ ہے؟ نہیں نہیں آپ کا خیال غلط ہے سراسر غلط ہے۔ یہ اسلامی دنیا ان درویشوں نے بنائی ہے۔ جو تن تنہا اپنے وطنوں کو خیر باد کہہ کر معلومہ دنیا کے کناروں تک پہونچ گئے تھے۔ ان کے پاس سوا خدا کی کتاب کے کچھ نہیں تھا۔ اور ہاں دوسرا کاری ہتھیار تھا ان کا اپنا عمل۔

ذرا غور تو فرماؤ خلافت راشدہ کے بعد ہمارے شہنشاہان زمانہ نے اسلام کے لئے کیا کیا۔ بے شک ان میں سے بعض بڑے نیک تھے۔ بے شک [illegible] میں سے بعض نے صرف دین کی خاطر دشمنان اسلام کے مقابلے کئے۔ لیکن ذرا اسلامی تاریخ پر ایک طائرانہ نظر ڈال جاؤ۔ اور ہر اسلامی سلطنت ہر اسلامی ملک کا جائزہ لے لو۔ آپ کو صاف نظر آجائے گا۔ کہ ہمارے بڑے بڑے شہنشاہوں نے جن کے نام اگرچہ دنیا کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے گئے ہیں۔ جو شہرت کی آخری بلندیوں پر کھڑے ہیں۔ انہوں نے دین کے بارے میں ان گدڑی پوش علماء کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں کیا۔ جو الٰہی مشیت کے مطابق خلافت راشدہ کے خاتمہ کے بعد ساری معلومہ دنیا میں پھیل گئے تھے۔ جنہوں نے مسجدوں کے بوسیدہ حجروں اور مکتبوں کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں بیٹھ کر علوم و فنون کے خزانے لٹا دیئے۔ جنہوں نے خانقاہوں سے نکل نکل کر اسلام کی روشن قندیل ایک طرف اندلس کے کلیساؤں اور دوسری طرف ہند کے بتکدوں میں رکھ دیں۔ اگر پہلوں نے ایسا کیا تو اے علماء اسلام آپ بھی ضرور ایسا کر سکتے ہیں۔

محبوسین سندھ کے لئے درخواست دعا

محمد آباد سندھ کے جو احمدی نوجوان ایک قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ ان کے مقدمہ کی آخری سماعت ۱۴ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ہو رہی ہے، ان میں بعض واقفین زندگی بھی ہیں۔ احباب ان مخلص نوجوانوں کی باعزت رہائی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

درِ فراقِ قادیان

مندرجہ ذیل نظم حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی ہے۔ یہ نظم اس جلسہ میں پڑھی گئی تھی۔ جو ڈلہوزی پہاڑ پر ۹ ستمبر ۱۹۲۰ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ صدارت بتقریب مسجد لنڈن منعقد ہوا تھا۔ اس نظم میں قادیان سے دوری کے نقشہ کو بہت درد بھرے انداز میں بیان کیا ہے۔ ہم چونکہ پہلے قادیان میں تھے۔ اس لئے یہ نظم ہمارے دلوں پر خاص اثر نہیں کرتی تھی۔ اور اب قادیان سے بچھڑنے کے بعد اس نظم کو پڑھ کر دل میں بہت زیادہ درد پیدا ہوتا ہے۔ اور اپنے پیارے مرکز کے لئے دعا کی بہت تحریک پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ میں اسے الفضل میں شائع کروا دوں۔ تاکہ جو بھی اس نظم کو پڑھے اس کے دل میں رقت پیدا ہو۔ اور قادیان کی واپسی کے لئے ہمارے دلوں سے تڑپ تڑپ کر دعائیں نکلیں۔ نیز اس نظم کو پڑھ کر سب احمدی بھائی اور بہنیں میرے ابا جان کے درجات کی بلندی کے لئے بہت بہت دعا فرمائیں۔ (طیبہ صدیقہ بیگم مسعود احمد خان)

آہ! وہ دارالامانِ قادیاں — قادیاں جنت نشانِ قادیاں

کھب گئی دل میں ہر اک اسکی ادا — بس گئی آنکھوں میں شانِ قادیاں

نعمتِ ایماں ۔ مئے عرفاں ملے — عرش سے اترا ہے خوانِ قادیاں

چرخِ چارم اور ثریا کے رقیب — ہیں زمین و آسمانِ قادیاں

عشقِ مولا میں ہر اک رنگین ہے — جو بھی ہے پیر و جوانِ قادیاں

توتیائے چشم ہے میرے لئے — خاکِ پائے ساکنانِ قادیاں

کر رہے ہیں جان و دل کو بیقرار — نغمہ ہائے بلبلانِ قادیاں

جی کو تڑپاتی ہے اب میرے بہت — یادِ یارِ مہربانِ قادیاں

پھر وہی رستہ مری آنکھوں میں ہے — جس پہ ہے نہرِ روانِ قادیاں

بُوئے کوئے یار پھر آنے لگی — ہے مہکتا بوستانِ قادیاں

یاد آتا ہے جمالِ روئے دوست — سرورِ خوباں جو جانِ قادیاں

وہ بھی دن ہونگے کبھی میرے نصیب — میں ہوں اور ہو آستانِ قادیاں

پھر میں دیکھوں کوچۂ دلدار کو — پھر بنوں میں میہمانِ قادیاں

یاد آتا ہے بہشتی مقبرہ — سو رہے ہیں عاشقانِ قادیاں

جاں فدا کر دوں مزارِ یار پر — گوہرِ شب تابِ کانِ قادیاں

یعنی وہ جو چودھویں کے چاند تھے — مہدیٔ آخر زمانِ قادیاں

وارثِ تختِ شہنشاہِ رسلؐ — مورثِ نسلِ شہانِ قادیاں

دیکھ وہ مینار ہے اے راہرو — راہنمائے آستانِ قادیاں

مسجد اقصےٰ میں پہونچا دے گا یہ — اور دکھائے بوستانِ قادیاں

درسِ قرآں ہو رہا ہوگا وہاں — جمع ہونگے مخلصانِ قادیاں

اک جواں کو پائے گا ان میں کھڑا — ہے وہی روحِ روانِ قادیاں

یادگارِ صاحبِ کسرِ صلیب — نورِ چشمِ دلستانِ قادیاں

مصلحِ موعود ۔ محبوبِ خدا — خضرِ راہِ سالکانِ قادیاں

جانشینِ حضرتِ احمدؑ نبی — نائبِ صاحبقرانِ قادیاں

عرض کرنا دست بستہ ان سے یوں — اے چراغِ خاندانِ قادیاں

ٹھک رہا ہے ایک عاشق ہجر میں — دل میں ہے حبِ نہانِ قادیاں

جی نہیں لگتا کہیں اس کا ذرا — جب سے دیکھی آن بانِ قادیاں

یہ دعا فرمائیے۔ لائے خدا — جلد اسکو درمیانِ قادیاں

یار کے قدموں میں نکلے اس کا دم — اور بنے مدفن ۔ جنانِ قادیاں

پھر کہیں آمین سب مل کر وہاں — جتنے ہوں ساجدلانِ قادیاں

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے"۔

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

(الفضل)

مبارک ہو دین کی خاطر غریب الوطنی اختیار کرنیوالوں کو

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:۔

بَدَاءَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاءَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ (مسلم)

یعنی اسلام غریب الوطنی کی حالت میں شروع ہوا۔ اور پھر ایک زمانہ میں ویسا ہی ہو جائے گا جیسا کہ شروع ہوا تھا۔ پس مبارک ہو (دین کی خاطر) غریب الوطنی اختیار کرنے والوں کو (نظارت تعلیم و تربیت)

سائنس اور مذہب

پاکستان کی علمی صنعتی اور اقتصادی ترقی کی اساس علوم سائنس کی ترویج و ترقی پر ہے۔ اپنے بچوں کو سائنس کی اعلیٰ تعلیم کے لئے تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخل کیجیئے۔ جہاں سائنس کی تعلیم کے پہلو بہ پہلو مذہبی تعلیم دی جاتی ہے۔ جو نوجوانوں کے دل و دماغ کو سائنس کے علوم سے منور کرنے کے ساتھ انہیں مذہب اور روحانیت سے بیگانہ ہونے سے روکتی ہے کہ مذہب خدا کے قول اور سائنس خدا کے فعل پر مبنی ہے۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

کم از کم مظاہرہ ایمان یہ ہے کہ ہر احمدی وصیت کر دے

درخواستِ دعا

خاکسار کے والد صاحب کو سترھویں روزے سے بیچش ہو گئی۔ اور پھر رمضان کے آخری ہفتہ سے زکام بخار کھانسی کا بہت زور ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ شریف احمد شمس شاہ جہان پور

چند پُر کیف نظارے

ایک احمدی مبلغ کا سفر ــــ باطل کے ظلمت کدوں میں طلوعِ اسلام

مکرم جناب صالح محمدؐ صاحب از سالٹ پانڈ

پہلا نظارہ

چودہ مارچ ۱۹۴۸ء دن کے گیارہ بجے ہم پورٹ سوڈان کے شہر میں داخل ہوئے داخل ہوتے ہی معلوم ہوا کہ ریلوے کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ کوئی کہتا تین دن رہے گی۔ کوئی کہتا دس دن رہے گی الغرض کوئی کچھ بتاتا اور کوئی کچھ مگر اسکا سلسلہ ایک ماہ تک لمبا ہو گیا۔ اور ایک ماہ گذرنے پر اس نے اور خطرناک صورت اختیار کر لی وہ یہ کہ حکومت نے ان کے لیڈر کو قید اور جرمانہ کی سزا دیدی۔ سزا کا اعلان ہونا تھا کہ سارے سوڈان میں ہنگامے شروع ہو گئے اور حالت پہلے سے بھی بدتر ہو گئی۔ آخر میں نے پریشان ہو کر حضور پُرنور کو دعا کے لئے لکھا ابھی اسکو دو ہی دن گذرے تھے کہ حکومت نے اعلان کر دیا کہ ہڑتال ختم ہو گئی ہے اور مزدور ۱۸؍۴ سے کام پر آجائینگے۔ چنانچہ اللہ تعالے نے سیدنا حضرت امیر المومنین کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور ہم وہاں سے ۱۹؍۴ کو روانہ ہو پڑے۔

دوسرا نظارہ

۸؍۵ صبح آٹھ بجے جنینہ پہنچے جنینہ سوڈان کی حد ختم کرتا ہے یہ فرنچ علاقے میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔ یہاں پہنچنے سے پہلے فورٹ میں گورنر کو حکومت کے ذریعہ تار دلوایا کہ ہمیں اپنے علاقہ میں سے گذرنے کی اجازت بھیجے ۷ دن اسکے جواب کا انتظار کر کے دوسرا تار حکومت سوڈان کے دارالخلافہ خرطوم سے دلوایا مگر فرنچ حکومت نے کوئی جواب نہ دیا۔ آخر تیسرا تار دلوایا اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کو ۱۲؍۵ کو نہایت بے چینی کے عالم میں دعا کیلئے لکھا اکیس کو خط لکھا اور تیئس کی شام کو جواب آگیا کہ انہیں گذرنے کی اجازت ہے۔ فالحمد للہ علیٰ احسانہ۔

حضور پُرنور نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ میری دعا اسی وقت شروع ہو جاتی ہے۔ جب کوئی دعا کا خط مجھے لکھتا ہے۔

تیسرا نظارہ - دیوانوں کی جماعت یتصرف رجال نوحی الیہم من السماء

دیوانوں کی جماعت - ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء سوڈان میں مستقل طور پر تبلیغ کرنے کے لئے ہمارا کبھی مبلغ نہیں آیا اور اس وقت بھی حکومت کی طرف سے روک ہے مگر آفتاب رسالت

جو قادیان کی مقدس بستی میں نمودار ہوا اسکی کرنوں نے اس تاریک و تار خطہ کے بعض دلوں کو بھی منور کر دیا۔ ایک احمدی درزی کو کسی عیسائی سے مذہبی گفتگو کرتے ایک صاحب نے سنا۔ خود بھی تحقیق شروع کر دی اور ایمان لے آئے۔ پھر دوسرا پھر تیسرا حتیٰ کہ اب خدا تعالے کے فضل سے دس بارہ افراد ہیں اور اخلاص ایسا کہ دیکھ کر رشک آتا ہے۔ ایک نوجوان محمد ابراہیم نے زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ اور وہ پاکستان دینی علوم سیکھنے جا رہے تھے احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالے اسکو لمبی عمر دے انشاء اللہ واپس آکر سوڈان میں تبلیغ احمدیت کا کام خوش اسلوبی سے کر سکیں۔

چوتھا نظارہ

آدمی فرنچ علاقہ کی پہلی چوکی ہے اور فرنچ علاقہ بدکاری - ظلم - فسق و فجور اور انسانیت سوز حرکات میں صف اول میں ہے۔ مگر اللہ تعالے کا کرم دیکھئے کہ آفتاب رسالت کی کرنوں نے یہاں پر بھی چند افراد کے دلوں کو منور کر رکھا ہے۔ جس جگہ مذہب کا مفہوم سمجھنا دشوار ہے وہاں اللہ تعالے نے چند افراد کو اس سعادت کی دولت سے بہرہ ور فرما رکھا ہے۔ ان کے رئیس کا نام فقیہہ احمد صاحب ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالے ان کے ذریعہ سارے علاقہ میں بہت بڑی جماعت پیدا کر دے آمین

پہلے یہاں صرف فقیہہ احمد صاحب تنہا ہی احمدی تھے۔ مگر اب خدا تعالے کے فضل سے چھ افراد احمدی ہیں فالحمد علیٰ ذالک

پانچواں نظارہ اللہ تعالیٰ کی نصرت کا نزول

ریگستان میں سے رات کے ۱۲ بجے گذر رہے تھے کہ اچانک لاری کے انجن میں آگ لگ گئی اور آگ بھی ایسی کہ خدا کی پناہ بلند شعلوں کا مرکز بن کر رہ گئی۔ اور لاری میں دو بڑے ڈرم بھرے ہوئے پٹرول کے اور بھی رکھے تھے۔ سب مرد عورتوں نے شعلہ بردوش انجن پر ریت ڈالنی شروع کر دی اور ہم نے اسکے ساتھ ساتھ اللہ تعالے کی نصرت کو بھی پکارنا شروع کیا اور آخر اللہ تعالے نے ان غلاموں کو اس ویرانے میں یہ الہام پورا کر کے دکھا دیا کہ آگ تیری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ فالحمد علیٰ ذالک

چھٹا نظارہ۔ نصرتِ الٰہی کا نزول

بلند بلند پہاڑ۔ ان کی وادیوں میں جنگل ایسے گھنے کہ جن کی زمین صدیوں سے سورج کی کرنوں کو ترس رہی ہے اور شیر چیتے اور سانپ اتنے کہ الامان الحفیظ رات کے ½ ۱ بجے لاری ایک پتھریلی بلندی پر چڑھ رہی تھی کہ پہیئے کا رنگ Ring ٹوٹ گیا۔

ہمیں جلدی سے نیچے اتار دیا گیا اتر گئے اور ڈرائیور سے پوچھا دوسرا پہیہ ہے؟ اس نے نفی میں جواب دیا آخر اب کیا صورت ہوگی میں نے پوچھا۔ اس نے کہا دوسرا پہیہ ان شاء اللہ ابیض سے آئیگا تو جا سکیں گے۔ میں نے پوچھا کتنے دن لگیں گے۔ اس نے چھ سات دن بتائے بڑی پریشانی ہوئی۔ رسد اور پانی پاس نہیں اور نہ خوراک اور پانی کی جگہ پاس اور نہ کسی طرف سے لاری کے جلد آنے کی امید۔ کیونکہ حکومت نے پٹرول دینا بند کیا ہوا تھا۔ اسلئے بہت گھبرائے اور رات ڈر ڈر کے گذاری۔ آخر صبح خلاف امید پیچھے سے دو لاریاں آگئیں۔ ان کی منت کی کہ ہم مبشرین اسلام ہیں اور سفر میں پہلے ہی اس طرح تاخیر ہو گئی ہے اور اب یہاں یہ واقعہ پیش آگیا ہے اور ہمارے پاس رسد پانی بھی ختم ہے اسلئے مہربانی کرو اور ہمیں لے چلو بمشکل رسد پانی کی جگہ تک انہوں نے لے جانا منظور کر لیا۔ لیکن جب راستہ میں مذہبی باتیں سنیں تو اپنے پاس سے مرغیاں بھی کھلائیں اور بغیر کرایہ لئے منزل مقصود پر بھی ہمیں پہنچا دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

ساتواں نظارہ

پیچدار جنگل میں لاری جا رہی تھی کہ ہینڈل کا تعلق پہیوں سے ٹوٹ گیا اور لاری جنگل کی طرف چل پڑی آہ قربان جاؤں مولا کریم کے کہ کس طرح ان غلاموں کی دستگیری فرماتا رہا۔ اب یہاں پر بھی اسکی نصرت آئی اور ہمیں اور پھر ان مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں کے طفیل باقیوں کو بھی بچا لیا۔

سڑک کے دونوں طرف کافی گہری نالی اور چاروں طرف جنگل ہی جنگل تھا نالی کے جس حصہ پر سے لاری گذری وہ کم گہرا اور جنگل میں جہاں جا کر لاری کھڑی ہو گئی وہاں درخت کوئی نہ تھا اسطرح معمول جھٹکے کے بعد سڑک سے اتر کر لاری جنگل میں کھڑی ہو گئی اور ہم نیچے اتر گئے

دوسری دفعہ پھر اسی جنگل میں ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ اور خوفزدہ لوگوں میں سے بعض نے چھلانگیں لگا کر چوٹیں کھا لیں۔ میرے ساتھیوں میں سے بھی ایک چلتی لاری سے چھلانگ لگانے لگے تو میں نے یہ کہہ کر روک دیا کہ تمہاری وجہ سے تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بچاتا جا رہا ہے۔ پھر تم کیوں گھبراتے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور لاری بالکل نالی کے پاس پہنچ کر پھر سیدھی ہو گئی اور اس طرح اللہ تعالے نے پھر بچا لیا۔ الحمد للہ علیٰ احسانہٖ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کریں۔ (ایڈیٹر)

مذہبی تعصب کی بنا پر امن شکن حرکات کی پُرزور مذمت

ڈاکٹر میجر محمود احمدؐ کی شہادت پر قرار دادہائے تعزیت

سیالکوٹ:۔ جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا ایک خاص اجلاس مورخہ ۲۷ راگست ۱۹۴۸ء بعد نماز جمعہ جامعہ مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ بالاتفاق رائے حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

۱۔ کہ یہ اجلاس ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کے کوئٹہ میں سفاکانہ قتل پر شہید مرحوم کے والدین اور دیگر عزیزوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے

۲۔ نیز یہ اجلاس حکومت پاکستان سے مؤدبانہ استدعا کرتا ہے کہ ہمارے قلوب اس غیر معمولی حادثہ سے سخت مجروح ہیں اور جماعت کو انتہائی صدمہ ہوا ہے۔ حکومت جلد از جلد اپنی خاص توجہ اس امر کی طرف مبذول کرے۔ اور اس قسم کے خلاف انسانیت حملوں کی روک تھام کے لئے مؤثر قدم اٹھائے کہ ایسے حملے جو محض مذہبی تعصب اور عناد کی بنا پر ہوں گے ملک اور قوم کے امن کو برباد کرنے والے ہوں گے۔ جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ سیالکوٹ

چک ۳۳ جنوبی سرگودھا:۔ یہ اجلاس میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب کے کوئٹہ میں شہید کر دئے جانے پر مرحوم کے والدین سے خصوصاً اور جملہ لواحقین سے عموماً اظہار ہمدردی کرتا ہے نیز پاکستان گورنمنٹ سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس واقعہ کی تحقیقات کر کے مجرموں کو قرار واقعی سزا دیکر پُرامن باشندوں کو

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۵۰ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں، سیکرٹریوں، امین، محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے ان کے علاوہ باقی عہدہ داروں کی منظوری اُن کو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے قاضی کی ناظم صاحب قضا سے۔ سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

سیریل نمبر	نام جماعت	نام عہدہ	عہدہ داران
۱۵۹	پراونشل انجمن احمدیہ بہار	جنرل سیکرٹری	مولوی محمد ظریف صاحب وکیل مونگھیر
		سیکرٹری تبلیغ	مولوی نصیر الدین احمد صاحب وکیل مونگھیر
		″ امور عامہ	ملک محمد اسمٰعیل صاحب ڈائرکٹر ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ پٹنہ
		″ امور خارجہ	″ ″ ″ ″
		″ مال	سید وزارت حسین صاحب اورین
		″ وصایا	بشیر احمد صاحب چغتائی جمشید پور
		″ تعلیم و تربیت	چوہدری عبد اللہ خان صاحب جمشید پور
		″ ضیافت	سید عبد الغفار صاحب مونگھیر
		″ تالیف و تصنیف	حکیم خلیل احمد صاحب دلاور پور مونگھیر
		آڈیٹر	علی بن عبد القادر صاحب بھاگلپور
۱۲۹	چک ۴۱۷ ج ب ضلع لائلپور	سیکرٹری مال	شیخ محمد علی صاحب پٹواری نہر چک ۴۱۸ ڈاک خانہ چک ۴۱۷ براستہ گوجرہ ضلع لائلپور
۱۵۸	کمالیہ	پریذیڈنٹ	چوہدری محمد اسحٰق صاحب
	ضلع لائلپور	سیکرٹری	شیخ محمد علی صاحب
۱۵۹	ہڈیانہ ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ	قریشی محمد عبد اللہ صاحب
		سیکرٹری	قریشی مشتاق احمد صاحب
۱۶۰	خوشاب	پریذیڈنٹ	ملک بشیر بہادر خان صاحب مہاجر گلی ع ۳ خوشاب
		سیکرٹری تبلیغ	بابو بشارت احمد صاحب گلی ترکھانوالی کلرک گورنمنٹ ہائی سکول خوشاب
۱۶۱	ادرحمہ ضلع سرگودھا	سیکرٹری مال	میاں خدا بخش صاحب صحابی
		″ وصایا	″ ″ ″
		امین	″ ″ ″
		سیکرٹری تبلیغ	ماسٹر محمد الدین صاحب
		آڈیٹر	″ ″ ″
		سیکرٹری تعلیم و تربیت	ماسٹر محمد حیات صاحب
		″ امور عامہ	بشیر علی صاحب و بشیر محمد صاحب
		محاسب	میاں عبد اللہ صاحب
۱۶۲	چک ۱۶۹ ع گھوڑہ ضلع شیخوپورہ	پریذیڈنٹ	چوہدری غلام محمد صاحب
		سیکرٹری مال	میاں عنایت اللہ صاحب
۱۶۳	بیڈی چیری ضلع شیخوپورہ	پریذیڈنٹ	میاں مبارک احمد صاحب
		سیکرٹری مال	″ گلزار احمد صاحب
		″ تبلیغ	″ عبد الرحمٰن صاحب
		امین	محمد عبد اللہ صاحب
۸	چٹاگانگ	سیکرٹری تعلیم و تربیت	مولوی غلام اللہ خان صاحب
		″ تبلیغ	سید خواجہ احمد الیاس صاحب
		″ وصایا	مولوی غلام اللہ صاحب خادم
		″ مال	مولوی علی اکبر خان صاحب
۱۶۴	عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ	چوہدری محمد ابراہیم صاحب
		سیکرٹری مال	چوہدری محمد ابراہیم صاحب از عزیز پور
		سیکرٹری تبلیغ	رحمت خان صاحب از گنج
		″ وصایا	چوہدری نذیر احمد صاحب
۱۶۵	بلو تولہ ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ	سلطان احمد صاحب موضع بلو تولہ ڈاکخانہ کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
		سیکرٹری مال	عبد الغفار صاحب
۲۵	باٹاپور	سیکرٹری امور عامہ	شیخ فیض قادر صاحب
		″ تبلیغ	میر ذکاء اللہ صاحب
		″ تعلیم و تربیت	مولوی عبد العزیز صاحب
۲۷	رسالپور چھاؤنی	جنرل سیکرٹری	عبد الباسط خان صاحب
		سیکرٹری تعلیم و تربیت	چوہدری ظفر احمد صاحب فلائنگ آفیسر
		″ تبلیغ و وصایا	صوبیدار عبد الغنی صاحب
		آڈیٹر	چوہدری سعید اللہ خان صاحب
۱۶۶	چک ۳۵ ع ج ضلع سرگودھا	پریذیڈنٹ	چوہدری ہدایت اللہ صاحب
		سیکرٹری مال	چوہدری نذیر احمد صاحب ایف۔ اے
		″ تبلیغ	منشی عنایت اللہ صاحب معلم
		″ تعلیم و تربیت	″ محمد اسمٰعیل صاحب ایف اے
		″ امور عامہ	ملک محمد حسین صاحب آف چک ۱۱۶ جنوبی
		محاسب	چوہدری نذیر احمد صاحب ایف اے
		امین	ہدایت اللہ صاحب
۱۶۷	میانہ پنڈ ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ	چوہدری عنایت اللہ صاحب کرم
		سیکرٹری مال۔ محاسب، امین	چوہدری گھسیٹا صاحب
		سیکرٹری تعلیم و تربیت	سید سردار علی شاہ صاحب
		″ تبلیغ	چوہدری ذکر اللہ صاحب
		″ امور عامہ	″ محمد صادق صاحب
		″ ضیافت	″ شکر دین صاحب
		″ وصایا	″ اللہ دین صاحب
۱۶۸	دیپالپور ضلع منٹگمری	پریذیڈنٹ سیکرٹری امین و محاسب	محمد اقبال صاحب پلیڈر

درخواست دعا

خاکسار کا بھتیجہ عزیزی منیر الدین احمد چند روز سے بوجہ بخار بیمار ہے اور کسی وقت بخار اُترتا نہیں۔ میرے بھائی صاحب کی نرینہ اولاد یہی ایک بچہ ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان دار الامان سے درخواست کرتا ہوں کہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کی دعا فرماویں۔ (خاکسار جمال الدین احمد آف دار البرکات غربی قادیان حال سیالکوٹ شہر)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے مخاطب ہوں۔

ہدایات برائے موصی صاحبان

۱۔ موصی صاحبان دفتر بہشتی مقبرہ کے ساتھ ہر قسم کی خط وکتابت میں نمبر وصیت کا حوالہ دیا کریں۔ اگر نمبر معلوم نہ ہو۔ تو دفتر سے دریافت کر لیں

۲۔ جس ماہ میں وصیت تحریر کی گئی ہو بموجب قواعد اسی ماہ سے چندہ حصہ آمد باقاعدہ ادا ہونا چاہیئے۔

۳۔ تبدیلی پتہ و تبدیلی آمد کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو ضرور دے دینی چاہیئے۔

۴۔ چندہ شرط اول حسب توفیق بذریعہ برائے اعلان وصیت۔ وصیت فارم پُر کرنے کے ساتھ ہی ادا کر دینا چاہیئے۔ تا سرٹیفکیٹ میں دیر نہ ہو۔

۵۔ وصیت کے متعلق ہر قسم کی خط وکتابت صرف دفتر بہشتی مقبرہ سے ہی کرنی چاہیئے۔

۶۔ وصیت کی غرض کو ہمیشہ مدنظر رکھا جائے۔ کہ وصیت کی غرض درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز
دفتر بہشتی مقبرہ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور

خط وکتابت کرتے وقت چِٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

کراچی کا مال

کریانہ۔ کپڑا۔ غلہ اور منیاری یا کراچی سے کوئی مال جو آپ کو منگانا ہو۔ وہ آپ ہماری معرفت منگائیں:۔

دیانتداری

ہمارا بنیادی اصول ہے

مختلف اشیاء کے نرخ ایک کارڈ کے آنے پر ارسال کئے جا سکتے ہیں

آپ کی رہائش کا بھی معقول انتظام کر دیا گیا ہے

تشریف لائیں اور ہماری معرفت فائدہ اٹھائیں

چودھری عزیز الدین اینڈ سنز کمیشن ایجنٹ

اکبر علی حسن علی بلڈنگ۔ کھوڑی گارڈن کراچی

التماس دعا

چودھری علی محمد صاحب، واقف زندگی۔ لاہور عرصہ چار یوم سے عارضہ بخار بیمار ہیں۔ خون کا معائنہ کرنے سے پتہ لگا ہے کہ ٹائیفائڈ بخار ہے لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ چوہدری صاحب موصوف کی صحت کاملہ [illegible] کے لئے دعا فرمائیں۔ [illegible] (لاہور)

فوری علاج ہر مرض کا موثر فوری علاج ہے۔ امرت دھارا سے کہیں زیادہ مفید ہے۔ بڑی قیمتی دو روپے

طبیہ عجائب گھر ۳۸۹ لاہور

امرت شفاء

امرت دھارا کا نعم البدل ہے جو اپنی گوناگوں خوبیوں اور بمقابلہ قیمت اجزاء کے لحاظ سے بہترین ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸/۲ نمونہ کی قیمتی ۱/۱۰۔ سب دوا فروش وجنرل مرچنٹ فروخت کرتے ہیں:۔

امرت شفاء فارمیسی ہسپتال روڈ لاہور

دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تعاونی کمیٹی کے متعلق ضروری اعلان

میں نے قادیان میں اپنے انتظام میں تعاونی کمیٹی شروع کر رکھی تھی۔ جس میں بعض حصہ داروں کا قرعہ نکل چکا تھا اور بعض کا نکلنے والا تھا مگر افسوس ہے کہ فسادات کی وجہ سے اس کمیٹی کا کام کچھ عرصہ سے بند ہے لیکن میں اسے پھر جاری کرنا چاہتی ہوں تاکہ سب حصہ داروں کو ان کا حق پہنچ جائے۔ پس جملہ حصہ داروں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حساب سے مجھے اطلاع دیں تاکہ دوبارہ کام شروع کیا جا سکے۔ کمیٹیاں دو تھیں۔ ایک جس کا حساب ستمبر ۱۹۴۷ء کو بند ہونا تھا اور ابھی جاری تھی دونوں کا علیحدہ علیحدہ حساب آنا چاہیئے:۔

بیگم مرزا شریف احمد۔ رتن باغ۔ لاہور ۳۱/۸

موجودہ دور کے دو الفاظ

"پیداوار" اور "بچت" یہ دو ایسے الفاظ ہیں جو ہر دم عہد نو کے لوگ سنتے رہتے ہیں۔ "علم اقتصادیات" کس کو کہتے ہیں؟ ہر صنعت وحرفت میں بچت ہی کی ہر طرف پکار ہے۔ اور تمام ہوشیار آدمی اپنا سارا وقت ان ذرائع سے سوچنے میں صرف کر دیتے ہیں۔ جن سے کاروبار کی مانگ کو بڑھایا جا سکتا ہے علاوہ پیداوار میں بھی ترقی ہو سکتی ہو۔

وقت ہی دراصل دولت ہے۔ جب نقل وحرکت بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور کام کے دوران میں جلد جلد جگہیں بدل جاتی ہیں۔ تو پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے اور مالی نقصان کا آغاز ہوتا ہے۔ اگر کام کرنے والوں کا ایک حصہ دس منٹ روزانہ کم کام کرے تو ایک بڑی تجارت کے لئے سالانہ سینکڑوں پاؤنڈ کا خسارہ یقینی ہے۔ مگر یہ بالخصوص کام کرنے والوں پر حملہ آور بیماریاں ہیں جن سے کاروبار میں بہت کافی روپوں کا خسارہ ہوتا ہے۔

ماہرین اقتصادیات کی تحقیق بتاتی ہے۔ کہ صرف برطانوی ہند میں ملیریا سے مالی نقصانات کا اندازہ سالانہ دو کروڑ ۲۰ لاکھ سے ۵ کروڑ اسٹرلنگ ہے ممکن ہے یہ اندازہ قابل قبول نہ ہو۔ مگر اس چیز کو بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ جب ہم کو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ صرف برطانوی ہند میں دو جانیں ہر منٹ ملیریا کی وجہ سے نقصان ہو جاتی ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یومیہ ۲۸۸۰ جانیں تلف ہوتی ہیں اس کے علاوہ دس کروڑ آدمی سالانہ ملیریا میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

مگر اس بیماری کا نہایت تندہی سے مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ خوش قسمتی سے قدرت نے انسانوں کو "کونین" کی شکل میں بخاروں کو دور کرنے کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا عنایت کی ہے۔

مجلس بین الاقوام کی ملیریا کمیشن نے ہدایت کی ہے کہ ملیریا کی روک تھام کیلئے ۶ گرین کونین بخار کے موسم میں روزانہ استعمال کرنی چاہیئے۔ ملیریا کے علاج کے لئے صرف ۱۵ سے ۲۰ گرین کونین روزانہ ۵ سے ۷ دن تک استعمال کی جائے۔

ملیریا کے دفعیہ کی یہ صورت ہم کو جانی اور مالی نقصان سے محفوظ رکھتی ہے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اب دہلی نہیں۔ لاہور علامہ حکیم سعید احمد پھلوی ماہر نبض کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

مایوس مریضوں کے لئے اُمید گاہ ہے۔ لاہور اپنی گھر کی تمام طبی ضروریات کیلئے اسے کا لنگر اپنے پاس رکھیئے اور مایوس مریضوں کو دیجئے۔ مہتمم دہلی دوا خانہ بالمقابل اڈہ تانگہ رہ ریجنٹ لاہور

۸ سو غیر مسلم قیدی ہندوستان بھیجے جائیں گے

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۲ ستمبر
معلوم ہوا ہے کہ ۸ سو غیر مسلم قیدی جو بین الممالک معاہدے کی بنا پر پاکستان سے ہندوستان بھیجے جائیں گے۔ اُن کی کل تعداد آٹھ سو ہے۔ انہیں آئندہ دو ہفتے کے اندر لاہور میں جمع کیا جائے گا۔ تاکہ پھر تبادلہ شروع ہوتے ہی انہیں ہندوستان بھیج دیا جائے۔

ہندوستان کے مختلف صوبوں سے پاکستان پہنچنے والوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔

دولتانہ مرکزی وزیر بنیں گے؟

کراچی ۲ ستمبر۔ مرکزی حکومت سے بہت قریبی تعاون رکھنے والے باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ پاک پنجاب کے سابق وزیر خزانہ میاں ممتاز دولتانہ کو پاکستان کے مرکزی کابینہ میں لیا جا رہا ہے۔ آپ کو مرکز میں وزیر مہاجرین بنایا جائے گا۔

سلامتی کونسل کے اجلاس میں
شامل ہونے والا حیدر آبادی وفد

حیدر آباد ۲ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ حیدر آباد کے وزیر خزانہ نواب معین جنگ حیدر آباد کے سلامتی کونسل میں شامل ہونے والے وفد کی رہنمائی کریں گے۔ ڈیلیگیشن کے ممبروں کے نام یہ ہیں:۔

۱۔ وزیر مواصلات حیدر آباد مسٹر عبد الرحیم
۲۔ حیدر آباد اسمبلی کے پریذیڈنٹ مسٹر سری پت راؤ
۳۔ حیدر آبادی اچھوتوں کے لیڈر مسٹر شیام سندر
۴۔ حکومت نظام کے ایڈووکیٹ جنرل مسٹر کلیم الدین انصاری
۵۔ حیدر آباد کے ایک ممتاز شہری مسٹر غلام محمد
۶۔ اور حیدر آباد کے محکمہ خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ظہیر احمد۔

مسٹر ظہیر احمد اس وفد کے سیکرٹری ہوں گے۔

جب تک یہودی حیفہ خالی نہیں کر دیتے
عراق تیل کا قطرہ تک گذرنے نہ دے گا

بغداد ۲ ستمبر۔ حکومت عراق کے ایک نمائندہ نے لندن کی اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ صیہونی عراق کے ساتھ حیفہ کے تیل کے سلسلہ میں بات چیت کر رہے ہیں۔ نمائندہ مذکور نے پُر زور طور پر واضح کیا ہے کہ جب تک یہودی حیفہ کو خالی نہیں کر دیتے عراق تیل کا ایک قطرہ تک گزرنے نہ دیگا۔

خان لیاقت علی لندن جائیں گے

کراچی ۲ ستمبر۔ وزیر اعظم پاکستان خان لیاقت علی خاں دولت مشترکہ برطانیہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کریں گے جو اجلاس لندن میں اکتوبر میں منعقد ہو گا اور امپائر پارلیمنٹری ایسوسی ایشن میں بھی۔

سرحد میں سُرخپوشوں کے علاوہ احراری بھی پاکستان کے خلاف
تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں
مسلم لیگ کا لبادہ اوڑھ کر شرانگیزی کرنیوالوں کو سختی سے دبا دیا جائیگا
وزیر اعظم سرحد کا اعلان

پشاور ۲ ستمبر۔ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خاں نے آج یہ سنسنی خیز انکشاف کیا ہے کہ حال ہی میں سرخپوشوں نے چارسدہ کے مقام پر جو گڑبڑ کی تھی۔ اس میں پیر صاحب آف مانکی شریف کے حواریوں کا بھی ہاتھ تھا۔ پیر صاحب کے ایجنٹوں کی کوشش تھی کہ اس شور و شر سے سرحد میں گورنری راج قائم کر دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحد میں سرخپوشوں کے علاوہ جماعت احرار سے تعلق رکھنے والے بھی تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ تقاضائے وقت یہ ہے کہ پیر صاحب آف مانکی شریف اور ان کے مسلم لیگی ساتھیوں کی حرکات بھی آشکارا کی جائیں۔ پیر صاحب نے کئی بار سرحد کی موجودہ وزارت کو زک پہنچانے کی کوشش کی جب وہ اس میں کامیاب نہ ہوئے تو انہوں نے لاہور میں اس مطلب کی کئی تقریریں کیں اور بیانات دیئے کہ قیوم وزارت ڈاکٹر خان کی وزارت سے کسی صورت میں بھی بہتر نہیں ہے۔ آپ نے کہا پیر صاحب موجودہ سرحد وزارت کا کیا متبادل پیش کرتے ہیں؟ ہم اس وقت تک ہی وزارت کی ذمہ واریاں سنبھالے ہوئے ہیں جب تک کہ ہمیں سرحد اسمبلی کے ممبروں کی بڑی تعداد کی تائید و حمایت حاصل ہے وزیر اعظم نے سرحدی عوام کو انتباہ کیا ہے کہ وہ صوبہ سرحد کا نظم و نسق ایسے ہاتھوں میں نہ جانے دیں جو اقتدار کے نشہ میں اپنا ہی اُلّو سیدھا کرنے میں مصروف رہیں گے۔ خان عبد القیوم نے آخر میں ان تخریبی عناصر کو جو مسلم لیگ کا لبادہ اوڑھ کر تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں متنبہ کیا ہے کہ ان سے بھی سرخپوشوں کا سا سلوک کیا جائیگا۔

"مخالفین پاکستان کو پاکستان کے عوام کی رہنمائی کا کوئی حق حاصل نہیں"
پشاور کی نفاذ شریعت کانفرنس کا انعقاد خلاف قانون قرار دیدیا گیا

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۲ ستمبر
یہاں کے شریعت گروپ سے میل جول رکھنے والے حلقوں سے پتہ چلا ہے کہ حکومت سرحد نے پشاور میں منعقد کی جانے والی "نفاذ شریعت کانفرنس" کے انعقاد کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے یہ کانفرنس ۳، ۴، ۵ ستمبر کو صوبہ سرحد کے صدر مقام پشاور میں مقامی مجلس احرار کے زیر اہتمام سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی صدارت میں منعقد کی جا رہی تھی۔

صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خاں نے اس سلسلے میں اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ ہمیشہ پاکستان کی مخالفت کرتے رہے ہیں انہیں پاکستان کے عوام کی رہنمائی کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔

ساکن معاہدہ کے مطابق انڈو حیدر آباد تنازعہ ثالث کے روبرو پیش کیا جا سکتا ہے
حیدر آباد کے سرکاری ترجمان کا بیان

حیدر آباد ۲ ستمبر۔ ایک سرکاری ترجمان نے بیان دیتے ہوئے کہا اس معاملہ کے متعلق کہ حیدر آباد کو سلامتی کونسل میں انڈو حیدر آباد کا جھگڑا پیش کرنے کا حق ہے یا نہیں کہا کہ اس بات کا فیصلہ ہندوستان کی ریاستی وزارت نہیں۔ بلکہ بین الاقوامی قانونی ماہر کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ ان ماہرین کو حیدر آباد کی تاریخی دستوری پوزیشن کا دھیان رکھنا ہوگا۔ ساکن معاہدہ میں ایک دفعہ یہ بھی تھی کہ اگر ہندو حیدر آباد میں کبھی کوئی جھگڑا اُٹھ جائے تو دونوں میں سے کوئی بھی اپنے معاملہ کو ثالث کے سامنے پیش کر سکتا ہے اس سرکاری ترجمان نے کہا کہ ہندوستان کا یہ کہنا کہ ہندو حیدر آباد کا جھگڑا گھریلو معاملہ ہے قطعی طور پر غلط ہے کیونکہ جس آزادی کے ایکٹ کی رو سے برِ اعظم ہند کو آزادی ملی ہے اسی نے ہی ریاستوں پر بھی کسی دوسری طاقت کا اقتدار ختم کر دیا ہے ہند کی طرف سے حیدر آباد کی معاشی ناکہ بندی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بر انصاف پسند اور غیر جانبدار شخص حکومت ہندوستان کے اس ظالمانہ رویہ سے متاثر ہوئے بنا نہیں رہیگا اس ترجمان نے آخر میں کہا کہ حکومت ہند کا یہ کہنا کہ حیدر آباد کو سامان خوراک جانے پر کوئی پابندی نہیں بلکہ صرف اسلحہ پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ بڑے درجے کی عیارانہ بات ہے۔

شولاپور سے ۳۲ میل دُور
آصفیہ لشکر نے چھاؤنی ڈال دی۔

شولاپور ۲ ستمبر۔ ہندوستانی حلقوں کا کہنا ہے کہ افواج آصفیہ کا ایک بہت بڑا لشکر شولاپور سے ۳۲ میل دُور ریاست حیدر آباد کے گاؤں تالوجہ پور میں پہنچ گیا ہے۔ اس لشکر میں زیادہ تر عرب اور پٹھان سپاہی ہیں۔ یہ لشکر تالوجہ کے گرد خندقیں کھود رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے یہ تیاریاں تالوجہ میں ہندوستانی موقع کا کا دمب پر حملہ کے لیے جا رہی ہیں۔

پاک پنجاب کے سیلاب زدوں کیلئے
قائد اعظم ریلیف فنڈ سے ۵ لاکھ روپیہ

کراچی ۲ ستمبر۔ اس سے پہلے قائد اعظم ریلیف فنڈ کی مرکزی تقسیمی کمیٹی سندھ کے سیلاب زدگان کے لئے ۵ لاکھ روپیہ کی منظوری دے چکی ہے سرکاری طور پر بیان کیا گیا کہ اب پاک پنجاب کے سیلاب زدوں کی امداد کے لئے بھی ۵ لاکھ روپے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس رقم کا نسق و نسق صوبائی کمیٹی کے ہاتھ میں ہوگا۔ اس کے علاوہ قائد اعظم فنڈ سے کراچی کے کیمپوں میں حفظان صحت کی بہتر صورت حال کیلئے ایک لاکھ روپیہ منظور کیا گیا۔ پناہ گزین بچوں اور زچہ عورتوں کے لئے بچہ و زچہ بہبودی مراکز عارضی طور پر کھولنے کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ منظور ہوا ہے۔

آئندہ چھ ماہ کے اندر کیمپوں میں مقیم
مہاجر بسا دیئے جائیں گے

لاہور ۲ ستمبر۔ پاک پنجاب کے ریفیوجی کمشنر مسٹر علی محمد لغاری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگلے چھ ماہ کے اندر مہاجرین کو کیمپوں سے نکال کر مناسب مقامات پر بسا دیا جائے گا۔ تین لاکھ کے قریب اور مہاجرین کو دوسرے مقامات پر پہنچانے کا کام پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین سے ۵ ستمبر کو لاہور میں مشورہ کے بعد شروع کیا جائے گا۔

راؤ خورشید علی کو رہا نہیں کیا جائیگا

کراچی ۲ ستمبر۔ مہاجرین منٹگمری کے ایک وفد نے خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ سے ملاقات کی۔ اور راؤ خورشید علی خاں کی رہائی کے لئے درخواست کی۔ وزیر داخلہ نے وفد کی معروضات کو سنکر کہا کہ میرے خیال میں حکومت مغربی پنجاب نے جو تدابیر اختیار کیں۔ وہ بالکل درست ہیں۔ اندریں صورت حال میں راؤ خورشید علی کی رہائی کی درخواست پر غور نہیں ہو سکتا

* ہفتہ سے شروع ہو کر ایک ماہ تک جاری رہے گا۔